دراندازی کے نام پر مسلمانوں کو پریشان کر رہی ہے بی جے پی

پریس کانفرنس میں کمیونسٹ پارٹی کی سنیئر ہنما ورندا کرات کا خطاب

رانچی(ایس این بی) بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مارکسوادی) کی لیڈر اور پولیٹ بیورو ممبر ورندا کرات نے منگل کو رانچی میں بتایا ان دیا ہے۔ جھارکھنڈ میں بنگلہ دیشیوں کی دراندازی کے بی جے پی کے الزامات کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیشی مسلمانوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جارہا ہے۔ پارلیمنٹ کے خصوصی سیشن کے درمیان انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں زیرہ سوی حکومت کو بلڈوز نہیں چلنے دیا جائے گا۔ کمیونسٹ پارٹی کے سنئیر لیڈر نے یہاں پریس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے عوام نے انہیں سبق سکھا دیا۔ لیکن اس سے انہوں نے کوئی سبق نہیں لیا۔ آج بھی وہ بلڈوزر لے کر پارلیمنٹ چلانے کی کوشش کر رہے ہیں اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ ورندا کرات نے جھارکھنڈ کے انتخابی انچارج شیوراج سنگھ چوہان اور نتیش بوسورما پبھی نشانہ لگایا۔ کہا کہ نتیش اور شیوراج جھارکھنڈ کے بارے میں کیا جانکاری رکھتے ہیں۔ کتنی جانکاری اکٹھو ہے، یہ جاننا اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش بوسورما گھوم گھوم کر فرقہ واریت پھیلا رہے ہیں۔ اگر وہ یہاں فرقہ واریت کی پالیسی پر کام کریں گے تو اس کی بھی ہم مخالفت کرتے رہیں گے۔ کمیونسٹ پارٹی کی بڑی لیڈر ورندا کرات نے رانچی میں کمیونسٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ نتیش بوسورما کہتے ہیں کہ یہاں بڑے پیمانے پر دراندازی ہو رہی ہے۔ انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ موجودہ حکومت کے قبل جھارکھنڈ میں جو سرکاریں تھیں، بنگلہ دیش سے ہونے والی دراندازی کو روکنے کے لیے انہوں کیا کیا۔ مرکزی حکومت نے اب تک کیا قدم اٹھائے ہیں۔ ورندا کرات نے الزام لگایا کہ بی جے پی چن چن کر بنگلہ دیشی مسلمانوں کو پریشان کر رہی ہے۔ ورندا کرات نے کہا کہ پارلیمنٹ کی روایت کے مطابق کون اپوزیشن کے لیڈر کون اپنی اپوزیشن، اس پر پہلے بات چیت ہونی چاہئے۔ بات چیت کے بعد اس کا اعلان ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار چاہے تو اپوزیشن کو بیٹھ کر بلا سکتی ہے۔ لیکن ڈپٹی اپوزیشن کے عہدہ پر اپوزیشن کی ہی لیڈر ہونا چاہئے۔ یہ ہماری روایت رہی ہے۔ سال 2019 کے انتخاب کے بعد ایوان میں کوئی اپوزیشن نہیں رہا۔ کمیونسٹ لیڈر نے کہا کہ پارلیمانی انتخاب 2024 سے پہلے مودی حکومت کے 400 پار کے نعرے پر کہا کہ انہوں نے آئین بدلنے کا بھی سلوگن دیا تھا۔ وہ لوگ اتر پردیش میں بری طرح ہارے۔ اگر اب مرکزی حکومت اپنے عامہ کو ساتھ لے کر چلنا چاہے گی تب ہی اس ملک میں بات بنے گی۔ ورندا کرات نے کہا کہ مودی حکومت اپنے حامی پارٹیوں کے ساتھ پورے پانچ سال حکومت چلانے کے لیے 180 گری کا خرق لینا ہوگا۔ ان کا پہلے کا تجربہ بتاتا ہے کہ انہوں نے اپنے کسی بھی حامی پارٹیوں کو نشانہ نہیں بنایا۔ اس لیے آج یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ حکومت کتنے دنوں تک چل سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پوری طرح متحد ہو کر حکومت کے خلاف مشترکہ طور پر کھڑا رہے گا۔ جھارکھنڈ کی موجودہ سیاسی حالات پر ورندا کرات نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھ غلط ہوا ہے۔ اس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ ہماری سنٹرل کمیٹی کی میٹنگ میں بھی ہیمنت سورین کی گرفتاری اور اس کے بعد دلی میں چیف کرنی سے پی ایل پوروں کے زریعہ استعمال کئے گئے لفظوں پر چرچا ہوئی۔ یہ منوتی کے خلاف ہماری پارٹی کی لڑائی ہے۔ یہ منوتی کے خلاف کارروائی کے اپنے طریقے ہوتے ہیں۔ آپ ثابت کرو۔ چارج شیٹ دو، پھر گرفتار کرکے جیل بھیجو لیکن یہاں آپ نے پہلے ہی گرفتار کے جیل بھیج دیا۔ جہاں تک ہیمنت سورین کے کام کاج کا سوال ہے تو کچھ عوامی پوشیت پیش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر بن پکو کے، حالانکہ گراس روٹ پر ہونا چاہئے تھا نہیں ہو پایا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کے سامنے چیلنجوں پر مسرت کرات نے کہا کہ پارلیمنٹری پالیٹکس میں ہم سبھوں کی تعداد کے حساب سے پیچھے گئے ہیں۔ جہاں بھی ہمارے 60 سے زیادہ ایم پی ہوا کرتے تھے وہاں ابھی ہمارے صرف چار پر آگئے ہیں۔ سیاست میں تبدیلی بھی ایک وجہ ہے۔ لیکن تو کہہ میری بات کریں تو میرے دل میں نامیدی یعنی کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ میں یقین کرتی ہوں اپنے خیالات پر، جس راستے میں ہیں چل رہی ہوں وہ غلط نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ خیالات پر زبردست حملہ ہو رہا ہے۔ ذات اور مذہب کی سیاست ہو رہی ہے اس سے ہم سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔ ایسے میں کمیونسٹ خیالات کو لوگوں کے درمیان لے کر جانا سخت چیلنج ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو سیاسی نشانہ بنانے کے لیے ای ڈی کی گرفتاری کے خلاف مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے احتجاج کا مظاہرہ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں بدھ کو مارکسوادی پولیٹ بیورو کی ممبر ورندا کرات کے ساتھ ریاستی سکریٹری پرکاش وپلد سکریٹری ممبر تپیے پاسوان اور امبیر داس نے ہیمنت سورین کی رہائش پر ان کی بیوی کلپنا سورین سے ملاقات کر کے ان کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر کلپنا سورین نے کہا کہ ان کے ساتھ سیاسی اور اخلاقی جدوجہد جاری رہے گا اور جھارکھنڈ کو بی جے پی کے آگے نہیں جھکنا۔ دوسری جانب جھارکھنڈ میں کابینہ کی توسیع ہونا ہے۔ ظریر مہدو کے لیے کانگریس نے لابنگ تیز کر دی ہے۔ ادھر کانگریس ایم ایل اے نے ایکس پر کھلا یہ دنیا پارٹی غداروں کا ہے۔ صاحب یہاں ہنر کے نہیں چاپلوسی کا کام چلتے ہیں۔ ایم ایل اے عرفان انصاری کے اس جذباتی پوسٹ کے سیاسی گلیارے میں کئی معنی نکالے جارہے ہیں۔

جلسی چوری کے کئی الزامات درج

داوتو(ایس این بی) بجلی چوری معاملے کو لیکر چلائے جارہے خصوصی مہم کے تحت جونیئر انجینئر واقعہ ارجن کمار کی قیادت میں ایک جانچ ٹیم کی تشکیل دی گئی۔ جانچ ٹیم کے زریعہ چھاپہ قانونی طور پر بجلی چوری کو لیکر تین پر رپورٹ درج کی گئی ہے۔ بتاتے چلیں کہ بقایہ دار صارفین کا بجلی بم فدارا کی قم بقایہ رہنے کی وجہ سے محکمہ کے زریعہ خصوصی جانچ مہم چلا کر بجلی کنکشن کاٹ رہی ہے۔ لیکن کچھ صارفین کے زریعہ بغیر بقایہ قم اور کی کنکشن لیس جمع کے غیر قانونی طریقہ سے تار جوڑ کر بجلی کی چوری کرنے لگے رہے ہیں۔ اسی درمیان جھنول نور کے صارفین کا بقایہ پر بجلی کنکشن کے بعد غیر قانونی طور پر تار لگا کر جلانے کیلئے اندر دو چوپہ کے 44458 روپے سنتوش کمار کے 24856 روپے مال جرمانہ لگایا گیا ہے۔ بتاتے ہیں کہ کھتھو کو لو میں بی جی پی ہائی پاور کرفیو قانونی طور پر بجلی چوری کرنے کیلئے شمیم الدین پر 54627 روپے چھوٹے صوالات کی برامدی لگائی گئی ہے۔

ہاتھیوں نے پی ڈی ایس ڈیلر کو مار ڈالا

دکان میں رکھے چاول اور گیہوں بھی کھا گئے

گڈھوا(ایس این بی) گڈھوا کے جھنڈا ریا تھانہ حلقہ کے پردگاؤں پنا مبر سگھ کے 42 سالہ بینا مبرو سگھ راشن دکان پر سو رہا تھا۔ اسی دوران ہاتھیوں کا جھنڈ پہنچ گیا۔ ہاتھیوں نے پہلے دکان میں رکھے چاول اور گیہوں کھا گئے۔ اس کے بعد ایک ہاتھی نے راشن ڈیلر مبرو سگھ کو پہلے اٹھا کر پٹخ دیا اور پھر کچل دیا۔ راشن ڈیلر کو جس وقت ہاتھیوں نے کچلا اس وقت اس کی بیوی بھی وہیں تھی۔ بیوی نے اس کی اطلاع رشتہ داروں کو دی۔ آناً فاناً میں لوگوں نے مبرو سگھ کو علاج کے لیے جھنڈ ریا کے کیتوٹی ہیلتھ سنٹر لے گئے وہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹروں نے بہتر علاج کے لیے اسے ڈالٹین گنج صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ صدر اسپتال میں علاج کے دوران مبرو سگھ کی موت ہو گئی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ پدون قبل ڈیلر نے جھنڈ ریا سے راشن کا اٹھاؤ کیا تھا اسے راشن دکان میں رکھا تھا۔ مستفیدین کے درمیان اس مہینے کا راشن تقسیم نہیں ہوا تھا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ڈیلر نے کہا تھا کہ منگل کو وہ راشن تقسیم کریں گے۔ واردات کے بعد پنچایت لطن کمار نے کہا کہ معاملے کی جانکاری ملی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے کارروائی پوری کرنے کے بعد مہلوک کے وارثین کو معاوضہ دیا جائے گا۔ ہاتھیوں کے حملے میں ہوئے نقصان کے لیے سرکار نے معاوضہ کی پالیسی بنائی ہے اس کے تحت منگلہ جنگلات کے افسر موقعہ واردات کا دورہ کریں گے۔ وہاں نقصان کا جائزہ لیں گے اور معاوضہ کی رقم طے کریں گے۔ ہاتھیوں کے حملے میں کسی کی موت ہو جانے پر اس کے قریب رشتہ داروں کو سرکاری معاوضہ دیتی ہے۔ مہلوک کے رشتہ داروں کو چار لاکھ تک کا معاوضہ ملتا ہے۔ ہاتھی کے حملے میں زخمی ہونے والوں کے علاج کے لیے خرچ کی ساتھ ساتھ معاوضہ بھی ملتا ہے۔ واضح ہو کہ اس علاقے میں آئے دن ہاتھیوں کا جھنڈ اکثر گھروں کو نشانہ بناتے ہیں۔ رات کے اندھیرے میں ہاتھیوں کا جھنڈ گاؤں میں داخل ہو کر فصلوں اور گھروں کو نشانہ بناتے ہیں اس کی وجہ سے لوگ رات کو گھروں سے باہر نکلنے میں خوف محسوس کرتے ہیں۔

جرائم کے کئی واردات میں ملوث 7 افراد پولیس گرفت میں

لکھی سرائے (ایس این بی) ضلع کے چانن تھانہ حلقہ کے گوورداپا گوداسی سے سات سلسلی واقعات میں مطلوبہ 2017 سے فرار چل رہی ایک خاتون سلسلی کو گرفتار کر پوچھ گچھ کیا جارہا ہے۔ گوورداپا گاؤں باشندہ وشنو یادو کو اپنی گرفتار خاتون سلسلی رانی دیوی عرف رانی کو اغوا میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ہاڈ کور سلسلی اروند پادھ کی قریبی رشتہ دار ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ موجودہ حالات کو لیکر پوچھ گچھ کیا جارہا ہے۔ گرفتار سلسلی خاتون کی تلاش جاری، چانن، بیچی بازار کے ساتھ جموئی کے بہرت تھانہ حلقہ میں ہوئی سلسلی واقعات میں ہوا تھا۔ چھاپہ ماری ٹیم میں اے ایس پی م موتی لال، چانن تھانہ انسپکٹر رویندر پرساد، پولیس انسپکٹر پوجا کماری، اتھیس ایس پی کے ڈائرکٹر وسپال لال ولغیرہ کے ساتھ ٹیم فوجی فورسیز اور پولیس جوان شامل تھے۔

کورونا کے بعد پٹری پر آئی سیوان-سمستی پور پسنجر ٹرین

روزانہ دو ہزار سے زائد مسافروں کیلئے اچھی خبر، اب کم سے کم کرایہ پر سفر کرنا ہوا آسان

سیوان(ایس این بی) ۔مظفر پور پسنجر ٹرین کی آمد و رفت ایک مرتبہ دوبارہ سے شروع ہوئی ہے۔ کورونا کے دور میں ٹرین کی آمد و رفت کو پوری طرح سے بند کر دیا گیا تھا۔ طویل وقفہ کے بعد اس ٹرین کے پٹری پر واپسی سے مسافروں میں خوشی کی لہر ہے۔ بہت دنوں سے اس ٹرین کی آمد و رفت شروع کرنے کی لگاتار مانگ کی جارہی تھی۔ ریلوے بورڈ کی جانب سے آمد و رفت کی اجازت کے بعد مختلف اسٹیشنوں پر ٹرین کے پہنچنے ہی لوگوں نے ڈبوں کی طرح اس کا استقبال کیا۔ پہلے دن سفر کرنے والے مسافر بھی یہ منظر دیکھ کر گدگد نظر آرہے تھے۔ 10 کوچ والی اس ٹرین میں روزانہ دو ہزار سے زائد مسافر سفر کریں گے۔ پہلے دن قریب ایک ہزار مسافروں نے سفر کیا۔ اس کا کرایہ اتنا سستا ہے کہ محض 10 روپئے کے ٹکٹ پر مظفر پور سے کوپری کرام تو اپ سے سرائے تک کا سفر کر سکیں گے۔ حاجی پور سے مظفر پور آنے کیلئے بس میں جہاں 150-100 روپئے کرایہ دینا پڑتا تھا بس صرف 15 روپئے خرچ کر اس ٹرین سے سہولت کے ساتھ سفر طے ہوگا۔ وہیں سمستی پور ٹک بھی آپ 15 روپئے میں ہی چلے جا سکیں گے۔ کورونا کے دور کے بعد ایک طرح سے ویران پڑے دربھا،بیلوت وغیرہ انٹرت ریلوے اسٹیشنوں کی رونق واپس آگئی کھل کر 3:5 ، 17 میں مظفر پور ہوتے پر رکسول۔ باوزہ مقھلا اسٹیریلس کا بھی ٹھہراؤ تھا۔ مظفر پور۔سیلاوہ فاسٹ پسنجر چلتی تھی لیکن دوبارہ یہ سہولت نہیں بحال کی گئی۔ صبح۔شام ایک جوڑی ٹرین کے بعد پورے دن ان اسٹیشنوں پر سناٹا چھایا رہتا تھا۔ نزدیک میں ریلوے اسٹیشن رہنے کے بعد بھی آس پاس کے لوگوں کے سامنے بس۔آٹو کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں تھا۔ اسٹیشن کے نزدیکی دکانداروں کا کاروبار پوری طرح سے چوپٹ ہوگیا تھا۔ کیونکہ ٹرین چلنے سے ہی بازار میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ سیوان۔سمستی پور انٹرنٹی پسنجر سیوان سے صبح چار بجے کھل کر چھپرہ 8:30 ،سونپور ، 42 ، 8:4 اور پھر واپسی میں سمستی پور۔سیوان پسنجر ٹرین 16 بجے سمستی پور سے۔گورونا کے دور سے قبل تک ان اسٹیشنوں پر کسی بھی سپر فاسٹ پسنجر ٹرین کا بھی ٹھہراؤ تھا۔ مظفر پور۔سیلاوہ فاسٹ پسنجر چلتی تھی لیکن دوبارہ یہ سہولت نہیں بحال کی گئی۔ صبح۔شام ایک جوڑی ٹرین کے بعد پورے دن ان اسٹیشنوں پر سناٹا چھایا رہتا تھا۔ نزدیک میں ریلوے اسٹیشن رہنے کے بعد بھی آس پاس کے لوگوں کے سامنے بس۔آٹو کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں تھا۔ اسٹیشن کے نزدیکی دکانداروں کا کاروبار پوری طرح سے چوپٹ ہوگیا تھا۔ کیونکہ ٹرین چلنے سے ہی بازار میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ سیوان۔سمستی پور انٹرنٹی پسنجر سیوان سے صبح چار بجے کھل کر چھپرہ 8:30 ،سونپور ، 42 ، 8:4 اور پھر واپسی میں سمستی پور۔سیوان پسنجر ٹرین 16 بجے سمستی پور سے ہی ان اسٹیشنوں پر رکسول۔باوزہ مقھلا اسٹیریلس کا بھی ٹھہراؤ تھا۔ مظفر پور۔سیلاوہ فاسٹ پسنجر چلتی تھی لیکن دوبارہ یہ سہولت نہیں بحال کی گئی۔ صبح۔شام ایک جوڑی ٹرین کے بعد پورے دن ان اسٹیشنوں پر سناٹا چھایا رہتا تھا۔ نزدیک میں ریلوے اسٹیشن رہنے کے بعد بھی آس پاس کے لوگوں کے سامنے بس۔آٹو کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں تھا۔ اسٹیشن کے نزدیکی دکانداروں کا کاروبار پوری طرح سے چوپٹ ہوگیا تھا۔ کیونکہ ٹرین چلنے سے ہی بازار میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ سیوان۔سمستی پور انٹرنٹی پسنجر سیوان سے صبح چار بجے کھل کر چھپرہ 8:30 ،سونپور ، 42 ، 8:4 اور پھر واپسی میں سمستی پور۔سیوان پسنجر ٹرین 16 بجے سمستی پور سے۔گورونا کے دور سے قبل تک ان اسٹیشنوں پر رکسول۔باوزہ مقھلا اسٹیریلس کا بھی ٹھہراؤ تھا۔ مظفر پور۔سیلاوہ فاسٹ پسنجر چلتی تھی لیکن دوبارہ یہ سہولت نہیں بحال کی گئی۔ صبح۔شام ایک جوڑی ٹرین کے بعد پورے دن ان اسٹیشنوں پر سناٹا چھایا رہتا تھا۔ نزدیک میں ریلوے اسٹیشن رہنے کے بعد بھی آس پاس کے لوگوں کے سامنے بس۔آٹو کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں تھا۔ اسٹیشن کے نزدیکی دکانداروں کا کاروبار پوری طرح سے چوپٹ ہوگیا تھا۔ کیونکہ ٹرین چلنے سے ہی بازار میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ سیوان۔سمستی پور انٹرنٹی پسنجر سیوان سے صبح چار بجے کھل کر چھپرہ 8:30 ،سونپور ، 42 ، 8:4 اور پھر واپسی میں سمستی پور۔سیوان پسنجر ٹرین 16 بجے سمستی پور سے۔گورونا کے دور سے قبل تک ان اسٹیشنوں پر رکسول۔باوزہ مقھلا اسٹیریلس کا بھی ٹھہراؤ تھا۔ مظفر پور۔سیلاوہ فاسٹ پسنجر چلتی تھی لیکن دوبارہ یہ سہولت نہیں بحال کی گئی۔ صبح۔شام ایک جوڑی ٹرین کے بعد پورے دن ان اسٹیشنوں پر سناٹا چھایا رہتا تھا۔ نزدیک میں ریلوے اسٹیشن رہنے کے بعد بھی آس پاس کے لوگوں کے سامنے بس۔آٹو کے علاوہ کوئی اور متبادل نہیں تھا۔ اسٹیشن کے نزدیکی دکانداروں کا کاروبار پوری طرح سے چوپٹ ہوگیا تھا۔ کیونکہ ٹرین چلنے سے ہی بازار میں لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔ سیوان۔سمستی پور انٹرنٹی پسنجر سیوان سے صبح چار بجے کھل کر چھپرہ 8:30 ،سونپور ، 42 ، 8:4 اور پھر واپسی میں سمستی پور۔سیوان پسنجر ٹرین 16 بجے سمستی پور سے

عوامی مسائل سے متعلق معاملوں کو ترجیحی بنیاد پر حل کریں

ضلع مجسٹریٹ وسیھو چودھری کی صدارت میں متعلقہ عہدیداران کے ساتھ جائزہ میٹنگ میں کئی اہم امور پر خصوصی غور وخوض

سہرسہ(محمد ضیاء الدین/ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ وسیھو چودھری کی صدارت میں بنیادی سہولیات سے متعلق جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اکزیکیٹو انجینئر سرک ڈویزن سہرسہ کے کام کا بائیکاٹ کیا گیا۔ جائزہ کے دوران پایا گیا کہ تین مصوبے پاٹمل میں جن کا کام جاری ہے۔ اس میں رتنا سنجرا کیپری روڈ کے لیے بتایا گیا کہ مورخہ 15.7.24 تک مکمل کرلیا جائے گا۔ لیکن دو مصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر کرلیے جانے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ آر ڈبلیو ڈی سہرسہ کے منصوبہ کا بھی جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ سہرسہ وسیھو چودھری کے زریعے پی ایم جی ایس وائی منصوبہ کے تحت، ویکا سے براہی کا جاتو کے دوران ان کے زریعے کام کی رپورٹ ضابطہ کے موافق نہیں مل پایا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ جو کام کی رپورٹ ان کے زریعے سونپی گئی تھی، وہ گمراہ کن اور غلطیوں سے بھری معلوم ہوتی ہے۔ اس سے متعلق ان سے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے زریعے اکزیکیٹو انجینئر سرک ڈویزن، ورکس ڈویزن سہرسہ کو ہدایت دی گئی کہ اب تک کتنے تکنیکی اور کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، اس سے متعلق رپورٹ فراہم کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی براہی پائی پاس روڈ کو آئی ڈی ٹی، سہرسہ کو منظور کرنے کے عمل کو مکمل کرنے کے آرڈر بنیشن تام کر بلا تاخیر منظور کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ آر ڈبلیو ڈی، سہری بنجتیار پور منصوبہ کے جائزہ کے دوران پایا گیا کہ بہت سے منصوبے ابھی تک پاٹمل میں ہیں۔ اس سے متعلق واضح جانکاری نہیں دی گئی۔ اکزیکیٹو انجینئر آر ڈبلیو ڈی، سہری بنجتیار پور سے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی گئی۔ بڈکو کے کام کا جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ کام جاری ہے۔ بہار میڈیکل سوسیٹر اور بنیادی سہولیات کارپوریشن لمیٹڈ کے ڈپٹی منیجر ٹیم کے زریعے بتایا گیا کہ سبھی منصوبوں کے کام کی رفتار جاری ہے۔ ساتھ ہی جو منصوبہ مکمل کر لئے گئے ہیں، وہ منتقل کے عمل میں ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کے زریعے بلا تاخیر منتقل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایم ایم سی صدارت میں منعقد اس میٹنگ میں اکزیکیٹو انجینئر سرک ڈویزن، سہرسہ، اکزیکیٹو انجینئر دیہی ورکس ڈویزن، سہرسہ، سمری بنجتیار پور، پروجیکٹ ڈائرکٹر بڈکو، اکزیکیٹو انجینئر، مشرقی کوسی پشتہ سیکٹر پروجیکٹ انجینئر، بہار راجیہ پل نرمان نگم لمیٹڈ، اکزیکیٹو انجینئر بگلی سپلائی ڈویزن سہرسہ، سمری بنجتیار پور اور دیگر افسران وملازمین موجود تھے۔

نوجوان کی پھانسی لگا کر خودکشی

رانچی(ایس این بی) رانچی کے تھانہ میں دیر رات ایک 25 سالہ نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ مہلوک کی شناخت مہاویر شنکر کے طور پر ہوئی ہے۔ انکے والد کا فون نمبر ہے۔ وہ اپنے پریوار کے ساتھ سدا بہار چوک کے پاس افسر میسر کے سامنے رہتا تھا۔ خبر ملنے کے بعد پولیس موقعہ واردات پر پہنچی اور اس کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ فی الحال پولیس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق مردہ نوجوان مہاویر سوموار کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلا گیا۔ صبح جب وہ کافی دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلا تو رشتہ داروں کو انہونی کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ جب اندر سے کوئی آواز نہ آئی تو اس کے پریوار والے دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ جہاں اس کی لاش پھندے سے لٹکتا ملا۔ بیٹے کے اس قدم سے رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال ہے۔ حالانکہ ابھی تک نوجوان کی خودکشی کی کوئی وجہ صاف نہیں ہو سکی ہے۔ لیکن اپنا خدشہ بتایا جارہا ہے کہ وہ نوکری نہیں ملنے سے پریشان چل رہا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان ہولی جمنٹ کی پڑھائی کر چکا تھا لیکن اڈکا پلیسمنٹ نہیں ہو پایا تھا۔ نوجوان کے اس قدم سے آس پاس کے لوگ حیران ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کا پریوار بے حد خوشحال ہے۔ پھر بھی اس طرح قدم کیوں اٹھایا۔ لوگوں کے سمجھ سے بالاتر ہے۔ فی الحال پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ لیکن ابھی تک کسی نتیجہ نہیں پہنچ سکا ہے۔ گھر والوں کا کہنا ہے کہ ہم لوگ بھی اس قدم سے حیرت زدہ ہیں کیونکہ گھر میں ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی ایسا کرنا ہم لوگوں کے سمجھ سے دور ہے۔

جرائم پیشوں کے ہاتھوں پلمبر کا گولی مار کر قتل

اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول، معاملہ درج، پولیس کی جانچ کا عمل جاری

مہاراج گنج(ایس این بی) ضلع کے کھھرا انچایت کے ہرکیشپور گاؤں کے رہنے والے پلمبر سنیل کمار یادو کا جرائم پیشوں نے گولی مار کر قتل کردیا۔ جرائم پیشوں نے سنیل کو کسد پورا انچایت کے اکل ٹولہ کے بگوات بابا استھان پر گولی ماری ہے۔ گزشتہ 10 دنوں میں شہر کا یہ تیسرا قتل معاملہ ہے۔ سنیل کمار یادو باہرہ کر پلمبر کا کام کرتا تھا اور کچھ دن قبل ہی گھر آیا تھا۔ سنیل کمار یادو کے والد کو کاتا میں رہ کر کام کرتے ہیں۔ سنیل کمار یادو چار بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھا۔ اس کے بڑے بھائی بیرون ملک میں نوکری کرتے ہیں۔ ہرکیشپ گنوں کے رودل یادو کے 27 سالہ بیٹے سنیل کمار یادو آکاشی موڑ بازار سے سبزی خریدنے کی بات کہہ کر گھر سے نکلا تھا۔ لیکن وہ گھر نہیں واپس آیا۔ منگل کی صبح رفع حاجت کیلئے نکلے لوگوں نے سنیل کی لاش کو بگوت بابا کے چبوترہ پر دیکھا۔ چبوترہ پر کافی خون پھیلا ہوا تھا۔ سنیل کی لاش کے پاس اس کی بائک کھڑی تھی۔ پولیس کے مطابق گولی مارنے کے بعد جرائم پیشہ لاش کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ جرائم پیشوں نے کنپٹی میں گولی ماردی ہے۔ اطلاع کے بعد جائے وقوع پر پہنچی ایس ڈی پی او رائیش کمار رنجن کی ٹیم نے بتایا کہ پولیس نوجوان کے قتل کی جانچ میں لگی ہوئی ہے۔ اس ٹم قتل 13 جون کو مہاراج گنج میں راجندر چوک کے پاس دروند اتھانہ کے رکندپور گاؤں میں ایک نوجوان کا گولی مار کر قتل کردیا گیا تھا۔ قتل کا دوسرا واقعہ سارن ضلع کے جنتا بازار واقع لہلاد پور گاؤں میں ایک نوجوان کے قتل ہوا تھا۔ اس کی لاش کو کھلیانوں کے نزدیک سے پولیس نے برآمد کرلیا ہے۔

جھارکھنڈ کے ایک دیگر معاملے میں ای ڈی کی انٹری

رانچی(ایس این بی) ۔ہے ایس ایس سی۔جی ایل پیپر لیک معاملے میں منی لانڈرنگ کی جانچ ای ڈی کر رہی ہے۔ ای ڈی کی رانچی زونل ایجنسی اس معاملے میں ای سی آر درج کرے گی۔ جانچ ایجنسی نے سوموار کو اس متعلق ریاستی حکومت کو خط لکھ کر پیپر لیک سے جڑے کیس کی جانکاری مانگی ہے۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ متعلق جانکاری بھیجے جانے کے بعد اس معاملے میں ای سی آئی آر درج کرلیا جائے گا۔ 28 جنوری کو پیپر لیک معاملہ سامنے آنے کے بعد نام کم تھانہ میں جانے گا کہ انچارج ایڈیشنل سکریٹری مدھو بنتا کمار نے نامعلوم کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا۔ کمیشن کے ذریعہ 28 جنوری کو درج کرائے گئے کیس میں بتایا گیا تھا کہ امتحان شروع ہونے سے پہلے سوال نامہ لیک ہو گئے تھے۔ اس کی جانکاری سوشل میڈیا کے توسط سے کمیشن کو ملی تھی۔ کمیشن کے ذریعہ درج معاملے میں دفعہ 467، 468، 420، 120B آئی پی سی اور 66 آئی ٹی ایکٹ، جھارکھنڈ کنٹرٹ آف آکزامینیشن ایکٹ 2001 کے تحت کیس درج کیا تھا۔ کیس کے جانچ کی ذمہ داری صدر ڈی ایس پی سی پرجھارت رنجن کو دی گئی ہے۔ ای ڈی نے ریاستی صدر بابو لال مرانڈی نے چیف سکریٹری کو خط لکھ کر پورے معاملے کی جانچ سی بی آئی سے کرانے کی مانگ کی تھی۔

تھانوں سے زیر التوا مقدمات کی جانچ میں تیزی لانے کی ہدایت

میٹنگ میں بہت سے امور پر افسران نے تبادلہ خیال کیا

دھنباد(ایس این بی) دھنباد کلکٹریٹ پولیس ہیڈ کوارٹر میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیہ نرائن کی قیادت میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں انسپکٹر انچارج اور اوپی انچارج سمیت تمام افسران موجود تھے۔ دھنباد کلکٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کے دوران کئی اہم مضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ایس ایس پی نے پولیس افسران کو واضح ہدایات دیں کہ وہ مختلف تھانوں میں درج زیر التوا مقدمات کی جانچ میں تیزی لائیں اور مقررہ مدت میں جانچ شیٹ پیش کریں۔ وقت کیا جاتا چلایا کے علاوہ ایس ایس پی نے پی او سی ایس او ایکٹ کے تحت درج کیس کی تجیدگی سے تحقیقات کرنے مقررہ وقت میں تفتیش مکمل کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی، ایس ایس پی نے تمام افسران کو منشیات فروشی کو لگام ڈالنے کے لیے کمان اپنی ڈی پی ایس ایکٹ: اس پر عمل کرنے کی بھی ہدایت۔ پولیس افسران کو تحت ہدایات دیتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ کسی بھی اسکول یا کالج سے 100 میٹر کے فاصلے پر کسی بھی دکان یا پان گٹکی میں فروخت ہونے والی تمباکو مصنوعات کی فروخت پر سختی سے پابندی عائد کی جائے۔ اجلاس میں معدنی دولت کی سمگلنگ کو روکنے کے لیے تحت ہدایات جاری کی گئیں اور کہا گیا کہ ضلع میں کسی بھی قسم کی معدنی دولت کی نقل وحمل اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف خصوصی مہم چلائی جائے۔ لیکن ایس ایس پی نے تفتیش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی روک تھام کے لیے مناسب کارروائی کی جائے اور اس کے علاوہ تمام تھانوں کے عاملوں میں پولیس گشت بڑھانے کو کہا گیا تاکہ چوری جیسے جرائم پر قابو پایا جاسکے۔ اور ڈیوٹی مکمل طور پر رکا جاسکتا ہے ایس ایس پی صاحب نے تمام تھانہ انچارج اور اوپی انچارج جز کو پولیس ہاتھ شالہ پروگرام کے تحت مختلف